انشائی طرز

حصہ دوم

سوال نمبر ۱:

مختصر سوالات کے جوابات:

(VII)

مغربی طرزِ جمہوریت:

مغربی طرزِ جمہوریت میں عوامی نمائندوں (حکومت چلانے والے لوگوں) کو چنتے ہیں ووٹ کے ذریعے جو شخص زیادہ ووٹ لیتا ہے وہی عوام کا نمائندہ بن کر اُن پر حکومت کرتا ہے

ناقابلِ قبول مغربی جمہوریت:

مغربی جمہوریت اُن ممالک میں قابل عمل ہے جہاں ہر ایک قوم کے لوگوں

لیتے ہوں۔ جہاں قومیت سے ہٹ کر صرف اہل اور قابل بندوں کا انتخاب ممکن ہو۔ لیکن متحدہ ہندوستان مختلف رنگوں نسلوں اور مذاہب کی بہت سی قوموں سے بھرا ہوا تھا۔ ایسے میں ووٹ اہلیت کی بجائے قومیت کے نام پر ڈالے جاتے ہیں۔ یوں ہندو صرف اپنی قوم کی کثیر تعداد کی وجہ سے باقی قوموں پر ہمیشہ کے لئے حکومت کرتے رہتے اور باقی قوموں کے اہل افراد صرف اپنی قوم کی کم تعداد کی وجہ سے ہمیشہ ہارتے رہتے۔

حاصلِ کلام:

یہ بات جمہوریت کی روح کے منافی تھی۔ اس لئے مغربی طرزِ جمہوریت متحدہ ہندوستان میں ناقابلِ عمل تھی۔

(VIII)

قومی یک جہتی:

قومی یک جہتی سے مراد کسی قوم کے مختلف گروہوں، مذاہب

طبقوں، ثقافتوں اور نسلوں کے افراد کے خیالات و احساسات کا ایک ہونا، ہر فرد کا دوسرے فرد کے ساتھ، اور ہر گروہ کا ہر گروہ کے لیے قربانی، خلوص اور اشتراک عمل کا جذبہ رکھنا۔

مفہوم :

ہر قوم چھوٹے بڑے مختلف گروہوں سے مل کر بنتی ہے۔ ان تمام گروہوں کے معاشی معاشرتی اور سیاسی مفادات ایک جیسے نہیں ہوتے۔ ایک قوم کے اندر مختلف گروہوں کا وجود نفرت اور نا اتفاقی کی علامت نہیں بلکہ یہ ایک پھولوں کے گلدستے کی طرح ساتھ مل کر ایک نیا رنگ پیش کرتے ہیں۔

قومی سطح پر یک جہتی سے کام کرتے ہوئے وہ نہ صرف انفرادی طور پر بھی خوشحال ہوتے ہیں۔ بلکہ ملک و قوم کی خوشحالی اور ترقی کے لیے مل جل کر بھی کام کرتے ہیں۔

حاصلِ کلام :

ایک مضبوط قوم اسی صورت میں وجود میں آسکتی ہے جب مختلف صوبوں، مذاہب، طبقوں اور نسلوں کے افراد مل جل کر

قومی ترقی کے لئے کام کریں۔

(۷)

حضرت عمرؓ کا رفاہِ عامہ کے لیے اقدامات:

رفاہِ عامہ: اس سے مراد حکومت کے عوام کی بہتری کے لئے کئے گئے کام ہیں۔

دورِ فاروقی میں رفاہِ عامہ:

خلیفہ دوم حضرت عمر فاروقؓ نے رفاہِ عامہ کو دیگر کاموں پر ترجیح دی۔ آپ کے رفاہی کاموں میں سے چند ایک یہ تھے۔

1- دنیا کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ضرورت مند لوگوں کے وظائف مقرر کئے۔

2- معذور اور محتاج افراد کو بیت المال سے تنخواہیں دی جاتی تھیں۔

3- اکثر شہروں میں مہمان خانے بنائے گئے تھے جہاں پر مسافروں کو کھانا کھلایا جاتا تھا۔ مدینہ میں غریبوں کے لئے عام لنگر آپ کی نگرانی میں قائم تھا۔

4- لاوارث بچوں کا خاص خیال رکھا جاتا تھا۔

KHYBER PAKHTUNKHWA

5- بچوں کی پیدائش کے دن سے ہی اُن کا وظیفہ مقرر کیا جاتا تھا۔

6- غریبوں کے حالات معلوم کرنے کے لئے رات کو خود گشت کیا کرتے تھے۔

7- آپ نے دنیا کی تاریخ میں پہلی مرتبہ پنشن کا نظام رائج کیا۔

8- آپ نے آب پاشی اور ذرائع آمدورفت بہتر بنانے کے لئے نہریں کھدوائیں۔

(17)

خارجہ پالیسی:

خارجہ پالیسی کسی بھی ملک کی پالیسیوں کے اس حصے کا نام ہے جس میں کوئی ملک دوسرے ممالک کے ساتھ تعلقات کرتا ہے یا کسی ملک کے دنیا کے باقی ممالک کے ساتھ تعلقات کی نوعیت کو خارجہ پالیسی کہتے ہیں۔

خارجہ پالیسی کے بنیادی اصول:

1- اپنی آزادی اور خود مختیاری کا تحفظ

2- دوسروں کی آزادی، خود مختیاری اور اقتدار کلی کا احترام۔

3- دوسرے ممالک کے اندرونی معاملات میں دخل اندازی سے پرہیز۔

4- بین الاقوامی تعلقات میں غیر جانبداری کے اصول کی پابندی۔

5- اقوام متحدہ کے منشور پر سختی سے عمل۔

(الف)

درپیش مسائل:

پاکستان صنعتی طور پر ایک پسماندہ ملک ہے۔ پاکستان کو درپیش صنعتی مسائل مندرجہ ذیل ہیں۔

1- زمینداری نظام:

پاکستان میں سب سے زیادہ دولت مند طبقہ زمیندار اور جاگیردار تھے۔ انہیں زمینوں ہی سے محبت تھی اس لئے انہوں نے صنعتوں کی طرف آنا گوارا نہ کیا۔

2- غیر ملکی ماہرین:

صنعتوں کو بنانے کے لیے ہر مرحلہ پر غیر ملکی ماہرین کی ضرورت پیش آتی رہی ہے۔

-3 سیاسی ہنگامے اور غیر یقینی حالات:

قیام پاکستان کے فوراً بعد سے پاکستان کے سیاسی اور معاشرتی حالات پرسکون نہیں رہے جس کی وجہ سے صنعتی ترقی متاثر ہوئی۔

-4 توانائی کی قلت:

پاکستان میں بجلی کم اور مہنگی ہونے کی وجہ سے صنعتی پیداوار پر زیادہ اثر آئی ہے۔

-5 دہشت گردی:

11 ستمبر 2001ء میں دہشت گردی کے واقعات کے باعث بھی پاکستان کی بیرونی تجارت بری طرح متاثر ہوئی ہے

---

(1)

مسلم لیگ کا قیام:

دسمبر 1906ء میں محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا ڈھاکہ میں اجلاس ہوا۔ اس اجلاس کے بعد مسلمان راہنماؤں کا ایک غیر رسمی اجلاس ہوا۔ اس کی

صدارت نواب وقار الملک نے کی صدارتی خطبے کے بعد ایک قرارداد کے تحت آل انڈیا مسلم لیگ کے نام سے مسلمانوں کی سیاسی جماعت قائم کی گئی۔

ابتدائی مقاصد:

1- انگریز حکمرانوں سے وفاداری۔
2- مسلمانوں کے سیاسی حقوق کا تحفظ۔
3- مسلمانوں میں دوسری قوموں کے خلاف۔
4- منفی جذبات کو بڑھنے سے روکنا۔

حصہ سوم

سوال نمبر ۶

پاکستان کا محل وقوع:

براعظم ایشیا کے نقشے پر نظر ڈالیں تو معلوم ہوگا کہ اس کے جنوب میں ایک جزیرہ نما قطعہ زمین میں واقع ہے جو جنوبی ایشیا کہلاتا ہے۔

KHYBER PAKHTUNKHWA

جنوبی ایشیا کے شمال مغربی حصے میں سرزمین پاکستان 61° اور 76° طول بلد مشرقی اور 24° اور 37° عرض بلد شمالی کے درمیان پھیلی ہوئی ہے۔ اس کا کل رقبہ 796096 مربع کلومیٹر ہے۔ پاکستان کے شمال میں کوہ ہمالیہ اور کوہ قراقرم کا پہاڑی سلسلہ ہے۔ یہاں افغانستان کے علاقے واخان کی ایک پٹی پاکستان کو تاجکستان سے جدا کرتی ہے۔ شمال مغرب میں افغانستان واقع ہے۔ مغرب میں ایران کا اسلامی ملک ہے۔ پاکستان کے شمال مشرق میں مقبوضہ ریاست جموں کشمیر کے علاوہ عوامی جمہوریہ چین واقع ہے

محل وقوع کے لحاظ سے پاکستان کی اہمیت:

بڑی طاقتوں کا ہمسایہ:

پاکستان کے شمال میں جہاں دنیا کی دو بڑی طاقتیں روس اور چین واقع ہیں۔ ان بڑی طاقتوں کا بین الاقوامی سیاست کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہے۔

KHYBER PAKHTUNKHWA

عالم اسلام کا قلب:

اسلام کے نام پر قائم ہونے والے اس ملک کے جنوب مغرب میں اسلامی ممالک کا ایک طویل سلسلہ ہے جو افغانستان اور ایران سے شروع ہو کر وسطی ایشیا کے اسلامی ممالک تک ایک زنجیر کی شکل میں پھیلا ہوا ہے۔

ایٹمی پاکستان:

11 مئی 1998 میں انڈیا کے ایٹمی دھماکے کرنے کے فوراً بعد ایک بار پھر پوری دنیا کی نظریں پاکستان کی جوابی کاروائی کی پر لگ گئیں۔ پاکستان کو جوابی ایٹمی دھماکے نہ کرنے کے لئے بڑے بڑے لالچ دیئے جانے لگے لیکن اپنے دفاع کو مضبوط کرنے کے لئے پاکستان نے پانچ کامیاب ایٹمی دھماکے کر کے بین الاقوامی برادری کی جانب سے کسی طرح کی پابندیوں کو گلے لگانا قبول کر لیا۔

افغان جہاد اور پاکستان:

27 دسمبر 1979ء کو روس نے افغانستان میں باقاعدہ اپنی

فوجیں اتار کر بزرگ جارمل کی گھڑ پتلی حکومت کا خاتمہ کیا۔

(Remaining on Page 11)

سوال نمبر: 3

شہریوں کے فرائض:

1- پاکستان کے شہریوں کے جہاں مساوی حقوق حاصل ہیں۔ وہاں ان پر کچھ ذمہ داریاں بھی عائد ہوتی ہیں کیونکہ حقوق اور فرائض کا آپس میں گہرا تعلق ہے

2- ملک سے وفاداری:

ایک اچھے پاکستانی شہری پر لازم ہے کہ وہ ریاست پاکستان کا وفادار ہے اور کسی ایسی سرگرمی میں ملوث نہ ہو جو ملک کے ساتھ غداری کے زمرے میں آتی ہو۔

3- قانون کا احترام:

ہر شہری کا اخلاقی اور

قانونی فرض ہے کہ وہ تمام ملکی اور ریاستی قوانین کا احترام کرے اور کسی بھی صورت میں قانون کی خلاف ورزی نہ کرے۔

4- ٹیکسوں کی ادائیگی:

شہریوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ حکومت کی طرف سے عائد کردہ تمام ٹیکس بروقت ادا کریں کیونکہ ان کی ادائیگی کے بغیر حکومتی انتظامات چلانا اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ترقیاتی کام کرنا ممکن نہیں ہوگا۔

5- ووٹ کے حق کا صحیح استعمال:

ووٹ کے حق کا صحیح استعمال ہر اچھے شہری کی بنیادی ذمہ داریوں میں اہم ترین فریضہ ہے۔ شہریوں کو چاہیئے کہ وہ دیانتدار اور اچھے کردار کے حامل امیدواروں کو ووٹ دیں تاکہ ملک کا سیاسی نظام مضبوط ہو اور بدعنوانی کا خاتمہ کیا جا سکے۔

6- سماجی خدمت:

ایک جمہوری ملک کا شہری

اخلاقی طور پر اس بات کا بھی پابند ہوتا ہے
کہ وہ سماجی خدمت اور معاشرے کی فلاح و
بہبود کے کاموں میں حصہ لے۔

7۔ **قومی مفاد کی بالادستی:**

پاکستانی شہری ہونے کے ناطے
ہمارا فرض بنتا ہے کہ ہم ملکی اور قومی مفاد
کو ذاتی مفادات پر ترجیح دیں اور ایسی
تمام سرگرمیوں سے دور رہیں جو قومی مفادات
کے منافی ہوں

KHYBER PAKHTUNKHWA

8۔ **تعلیم کا حصول:**

تعلیم کا حاصل کرنا جہاں
حقوق کا حصہ ہے وہاں اس کا شمار فرائض
میں بھی ہوتا ہے۔ ہر شخص کا فرض ہے کہ وہ
خود بھی تعلیم حاصل کرے اور اپنے بچوں کو
بھی تعلیم دلوائے۔

8

9۔ **محنت:**

ہر شہری کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی
ضروریات کو پورا کرنے اور ملک کی ترقی میں

اپنا بھرپور کردار ادا کرے

انسانی حقوق:

انسانی حقوق کا تصور سب سے پہلے ہمارے پیارے نبیؐ نے آج سے چودہ سو سال پہلے دے دیا تھا۔ یہ جامع قاعدہ انسانی حقوق کا چارٹر تھا۔ جس نے انسانی بنیادی حقوق کی بنیاد رکھی۔

سوال نمبر 4 Remaining part

دہشت گردی کے خلاف جنگ اور پاکستان:

11 ستمبر 2001ء میں امریکہ پر خودکش حملوں کے بعد پوری دنیا میں دہشت گردی کے خلاف ایک نئی جنگ کا آغاز ہوا۔ امریکہ کی جانب سے اس جنگ کا آغاز پاکستان کے ہمسائے اور دوست ملک افغانستان پر قبضے کی صورت میں ہوا۔ پاکستان نے قومی مفادات کو ترجیح دیتے ہوئے "سب سے پہلے پاکستان"

کا نعرہ بلند کیا۔

ایران کا ایٹمی پروگرام:

حال ہی میں پاکستان کے ایک اور برادر اسلامی ملک ایران کی جانب سے دوبارہ یورینیم کی افزودگی کے باعث پوری دنیا کی نظریں اس طرف لگی ہوئی ہیں۔

پاکستان کی عالم اسلام میں اہمیت:

دنیائے اسلام کے ترقی یافتہ ممالک کی صف میں ایٹمی پاکستان سب سے آگے کھڑا نظر آتا ہے۔

KHYBER PAKHTUNKHWA

2002ء دنیا ایٹمی جنگ کے دھانے پر:

بھارتی پارلیمنٹ پر حملے کے ڈرامے کے بعد ایٹمی ہندوستان اپنے جنگ کے دھانے پر آ کھڑی ہوئی۔ لیکن بعد میں عالمی برادری کی کوششوں سے اس جنگ کا بھیانک خطرہ ٹل گیا۔